سوال

(744) مشرک خاوند کے شرک کی وجہ سے علیحدگی اختیار کرنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک آدمی کی بہنیں مشرک شوہروں سے بیاہی ہوئی ہیں۔ بھائی کو جب راہ حق کی ہدایت ہوئی تو اس نے اپنی بہنوں اور بہنوئیوں کو بھی توحید اپنانے کی دعوت دی۔ بہنوں نے اس کی دعوت قبول کرلی ہے، مگر ان کے شوہروں نے اسے قبول نہیں کیا، تو کیا ان بہنوں کو ان کے شوہروں سے علیحدہ کروالیا جائے یا کیا کیا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر یہ عورتیں مسلمان ہیں تو ان مشرکین سے ان کا نکاح باطل ہوچکا ہے۔ بھائی پر واجب ہے کہ انہیں ان کے مشرک شوہروں سے علیحدہ کرائے۔ یہ اس کے لیے بہت ضروری ہے۔ اگر یہ اسلامی ملک میں رہتے ہوں تو حاکم پر واجب ہے کہ ان مسلمان عورتوں کو کافروں کے عقد سے علیحدہ کرائے۔ ہاں اگر یہ اپنے شوہروں کے ساتھ یہودی، نصرانی یا بت پرست قسم کی کافر ہوں تو ان کا نکاح صحیح ہے۔ مگر اسلام قبول کرلینے کے بعد ان کے لیے اپنے کافر شوہروں کے ساتھ رہنا حرام ہے۔ کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

لا هُنَّ حِلٌّ لَهُم وَلا هُم يَحِلّونَ لَهُنَّ ﴿١٠﴾... سورة الممتحنة

''یہ مسلمان عورتیں ان کافروں کے لیے حلال نہیں ہیں اور نہ وہ کافر ان مسلمان عورتوں کے لیے حلال ہیں۔''

خود ان عورتوں پر واجب ہے کہ ان کافر شوہروں سے علیحدہ ہوجائیں۔ ہاں اگر شوہر اس کی عدت کے دوران میں اسلام قبول کرلے تو یہ اس کی زوجہ ہی رہے گی اور اسی طرح اگر عدت کے بعد بھی، نکاح نہ کرنے تک اگر وہ مسلمان ہوجائے تو وہ اس کا شوہر اور یہ اس کی بیوی بن سکے گی۔ صحیح قول یہی ہے جیسے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دختر زینب رضی اللہ عنہا ایک مدت کے بعد اپنے شوہر ابوالعاص بن الربیع رضی اللہ عنہ کے ہاں لوٹا دی گئی تھیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

محدث فتویٰ